PAKISTAN ISLAMIC RESEARCH CENTER

آن لائن قرآن اکیڈمی

ایمانیات وعبادات

از افاداتِ قاری نور الحق قادری مدظلہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شش کلمہ

پہلا کلمہ طیب (طیب معنیٰ پاک)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت (شہادت معنیٰ گواہی)

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید (تمجید معنیٰ بزرگی)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

اللہ پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید (توحید معنیٰ وحدانیت)

لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے حمد ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی۔ بڑے جلال اور بزرگی والا ہے۔ اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ، اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر۔ چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا، (اے اللہ) بیشک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو سب سے بلند، عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِّ کُفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّ اَنَآ اَعْلَمُ بِهٖ وَ
اَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ
وَالْکِذْبِ وَ الْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ
وَالْمَعَاصِیْ کُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی، اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اللہ کے رسول ہیں۔

صفت ایمان مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ
وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ؕ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے اسماء اور اپنی صفات کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے، زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔

صفت ایمان مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌم
بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌم بِالْقَلْبِ ؕ

میں ایمان لایا اللہ رب العزت پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی بُری تقدیر اللہ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اُٹھائے جانے پر۔

پھر دائیں ہاتھ سے تین بار، ہر مرتبہ نیا پانی لے کر ناک میں ڈالیں، اگر روزہ نہ ہو تو پانی نتھنوں کی جڑ تک پہنچائیں، اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی ناک میں ڈال کر ناک صاف کریں۔

پھر تین مرتبہ پیشانی کے بالوں سے تھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اس طرح چہرہ دھوئیں کہ سب جگہ پانی پہنچ جائے، دونوں ابروؤں اور مونچھوں کے نیچے بھی پانی پہنچ جائے، کوئی جگہ بال برابر بھی خشک نہ رہے۔ چہرہ پر پانی زور سے نہ ماریں، اگر احرام نہ بندھا ہوا ہو تو ڈاڑھی کا خلال کریں۔

وضو

وضو کرنے کا ارادہ ہو تو وضو کی نیت کریں کہ میں پاکی حاصل کرنے اور اللہ تعالی کی رضا اور ثواب کے لیے وضو کرتا ہوں اور اونچی جگہ بیٹھیں اور " بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ " پڑھیں۔

پھر دونوں ہاتھ گٹوں تک تین دفعہ دھوئیں۔

اگر قبلہ رخ ہو تو بہتر ہے، پھر دائیں ہاتھ سے تین دفعہ کلی کریں، پھر مسواک کریں، اگر مسواک نہ ہو تو موٹے کپڑے یا انگلی سے دانت صاف کریں، اگر روزہ نہ ہو تو غرغرہ یعنی کلی میں مبالغہ کریں۔

پھر داہنا ہاتھ کہنی سمیت دھوئیں، ہاتھ پر پانی ڈالنے میں انگلیوں سے ابتدا کریں، انگوٹھی، چھلہ، گھڑی وغیرہ پہنا ہو تو ان کو ہلائیں تاکہ کوئی جگہ خشک نہ رہے، پھر اسی طرح بایاں ہاتھ تین دفعہ دھوئیں انگلی کا خلال کریں، اس طرح کہ ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالیں۔

پھر دونوں ہاتھ کو تر کر کے پورے سر کا مسح کریں، پھر کانوں کا مسح کریں، شہادت کی انگلی سے کان کے اندر کی طرف اور انگوٹھے سے باہر کی طرف دونوں چھوٹی انگلی کان کے سوراخ میں ڈالیں، پھر انگلیوں کی پشت کی طرف سے گردن کا مسح کریں۔

پھر دونوں پاؤں پہلے دایاں پاؤں ٹخنوں سمیت تین دفعہ دھوئیں، پھر بایاں پاؤں تین بار دھوئیں، پاؤں دھوتے وقت پاؤں کی انگلیوں کا خلال کریں، اس طرح کہ بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے داہنے پاؤں کی چھنگلی سے شروع کرکے انگوٹھے تک پھر بائیں پاؤں کے انگوٹھے سے شروع کرکے چھنگلی پر ختم کریں۔

ہر عضو کو دھوتے ہوئے بسم اللہ اور کلمہ و درود شریف بھی پڑھ لیا کریں، اگر وضو سے کچھ پانی بچ جائے تو قبلہ رخ کھڑے ہو کر پی لیں۔

پھر آسمان کی طرف منہ کرکے کلمۂ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں) پڑھ کر یہ دعا مانگیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

(اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں اور پاکی حاصل کرنے والوں میں بنادیجیے)۔

نماز

نمازوں کے ممنوعہ اوقات کے علاوہ وقت میں باوضو اور قبلہ رخ ہو کر مکمل خشوع اور خضوع کے ساتھ نماز کی نیت کر کے اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائیں۔ انگلیاں اوپر کی جانب سیدھی ہوں، ہتھیلیاں قبلہ رخ ہوں، اور ہاتھوں کی انگلیاں نہ تو بالکل آپس میں ملی ہوئی ہوں نہ ہی بہت کھلی ہوئی ہوں بلکہ معتدل حالت میں ہوں۔ اور پاؤں کی انگلیوں کا رخ بھی قبلے کی طرف ہو اور دونوں پاؤں کے درمیان معتدل فاصلہ ہو، اور تکبیر کہتے وقت نہ تو سر جھکائیں اور نہ ہی اوپر کی طرف اٹھائیں، بلکہ سیدھا کھڑا ہو کر تکبیر کہیں ، پھر دونوں ہاتھ ناف کے نیچے اس طرح باندھیں کہ دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے بائیں ہاتھ کی کلائی پکڑ لیں اور تین انگلیاں کلائی پر سیدھی رکھیں۔ قیام کے دوران نگاہ سجدے کی جگہ پر ہو، لیکن سر نہ جھکائیں۔ پھر ثناء پڑھیں۔

ثناء

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ، وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ؕ

اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں، تیری تعریف کرتے ہیں، تیرا نام بہت برکت والا ہے، تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

اسکے بعد تعوذ وتسمیہ (یعنی أعوذ باللہ ۞ بسم اللہ ۞ پڑھیں اس کے بعد سورہ فاتحہ

تعوذ

أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا / مانگتی ہوں۔

تسمیہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

للہ کے نام سے جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

سورۃ الفاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۞

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کی پرورش فرمانے والا ہے۔

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

نہایت مہربان بہت رحم فرمانے والا ہے۔

مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۞

روزِ جزا کا مالک ہے۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۞

(اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۞

ہمیں سیدھا راستہ دکھایئے۔

صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ، غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۞

ان لوگوں کا راستہ جن پر تونے انعام فرمایا، ان لوگوں کا نہیں جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ (ہی) گمراہوں کا۔

اسکے بعد مستحب قراءت کریں کم از کم تین مختصر آیتوں کے بقدر، سکھانے کی غرض سے سورہ اخلاص سکھائی جارہی ہے۔

سورۃ اخلاص

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞

اے نبی مکرّم ﷺ! آپ فرمادیجیے: وہ اللہ ہے جو یکتا ہے۔

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞

اللہ سب سے بے نیاز ہے۔

لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۞

نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ پیدا کیا گیا۔

وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞

اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔

رکوع

پھر اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائیں، رکوع میں کمر اور سر ایک سطح میں رہیں، سر نیچے کو نہ جھکائیں اور نہ اوپر کو اٹھائیں، اور ہاتھ کی انگلیاں کھول کر گھٹنے کو اچھی طرح پکڑ لیں،

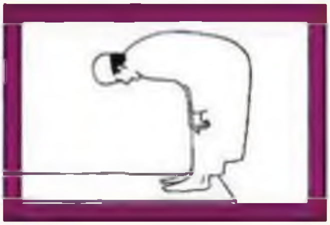

نظریں دونوں قدموں کے درمیان رکھیں۔ پھر کم از کم تین مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں۔

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ۞

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا۔

قومہ

اس کے بعد "سمع اللہ لمن حمدہ" کہتے ہوئے سیدھا کھڑا ہو جائے، پھر "ربنالک الحمد" کہیں۔ اگر مقتدی ہیں، تو صرف "ربنالک الحمد" کہیں۔ قومہ کی حالت میں اپنے ہاتھوں کو چھوڑے رکھیں اور اتنی دیر کھڑے رہیں کہ تمام اعضاء اپنی جگہ پر ساکن ہو جائیں۔

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ۞ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ ۞

اللہ تعالیٰ نے اس بندے کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے ہمارے پروردگار! تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں۔

سجدہ

اس کے بعد تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں۔

سجدہ میں جانے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ اولاً گھٹنے زمین پر رکھے پھر ہاتھوں کو پھر ناک کو اور پھر پیشانی کو دونوں ہاتھوں کے بیچ اس طرح رکھیں کہ انگوٹھے کان کی لو کے برابر رہیں اور انگلیاں قبلہ رخ رہیں، اور انگلیاں آپس میں ملی ہوئی ہوں، سجدے میں ناک اور پیشانی دونوں رکھیں، نیز رانوں کو پیٹ سے نہ ملائیں، کہنیاں زمین پر نہ رکھیں اور بازو کو بغل سے جدا رکھیں یعنی پہلو کھلے رہیں، پھر کم از کم تین مرتبہ 'سبحان ربی الاعلیٰ' کہے

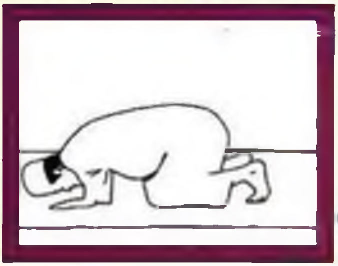

سُبْحَانَ رَبِّیَ الاَعْلٰی ۞

پاک ہے میرا پروردگار جو بلند تر ہے۔

قعدہ

اس کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ سے سر اٹھائے، پہلے پیشانی اٹھائے پھر ناک پھر ہاتھ، اور دایاں قدم کھڑا کر کے بایاں قدم بچھا کر اس پر بیٹھ جائے اور کم از کم ایک مرتبہ "سبحان اللہ" کہنے کے بقدر بیٹھیں۔

پھر اللہ اکبر کہہ کر پہلے سجدہ کی طرح دوسرا سجدہ کریں اس کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ سے سر اٹھائیں، اٹھتے وقت پہلے پیشانی اٹھائیں پھر ہاتھ پھر گھٹنے، اور پنجوں کے بل سیدھا کھڑا ہو جائیں اور بلا عذر زمین سے ہاتھوں کا سہارا لے کر نہ کھڑے ہوں۔ اس کے بعد بسم اللہ، سورہ فاتحہ اور سورت پڑھے، پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت پوری کر لیں۔

تشہد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ ۞

تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَاالنَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ. اَلسَّلَامُ عَلَیْنَاوَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ،

اے نبی (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر بھی سلام ہو۔

تمام رکعت پوری کر کے اس طرح بیٹھے جیسے دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا طریقہ بیان کیا گیا، پھر التحیات پڑھے اور جب کلمہ تشہد پر پہنچے، تو دائیں ہاتھ کا حلقہ بنا کر "لا اِلٰہ" پر شہادت کی انگلی اٹھائے اور "اِلا اللّٰہ" پر واپس رکھ دے،

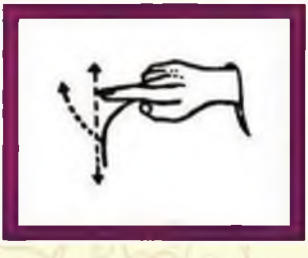

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

درودِ ابراھیمی

اسکے بعد درود شریف (درود ابراھیمی) پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

اے اللہ! برکتیں نازل فرمایئے حضرت محمد ﷺ پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، بے شک آپ تعریف کے مستحق بڑی بزرگی والے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

اے اللہ! رحمتیں نازل فرمایئے حضرت محمد ﷺ پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمتیں نازل کیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، بے شک آپ تعریف کے مستحق بڑی بزرگی والے ہیں۔

دعائے ماثورہ

اب دعائے ماثورہ یا اور کوئی دعا پڑھیں جو قرآن یا احادیث میں وارد ہو، اور تشہد کی حالت میں نگاہیں گود میں رکھیں۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ، رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۞

اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم رکھنے والا بنادے، اے ہمارے رب! اور تو میری دعا قبول فرما لے، اے ہمارے رب! مجھے بخش دے اور میرے والدین کو (بخش دے) اور دیگر سب مومنوں کو بھی، جس دن حساب قائم ہوگا۔

اس کے بعد "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کہتے ہوئے اولاً دائیں طرف سلام پھیرے اور نظریں کاندھے پر رکھے، نماز میں شریک فرشتے انسان وجنات سب کو سلام کی نیت کرے، اسی طرح بائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے ان سب کی نیت کرے، اگر تنہا ہو تو صرف محافظ فرشتوں کو سلام کی نیت کرے۔

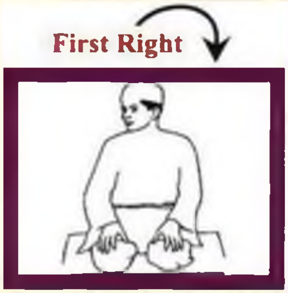

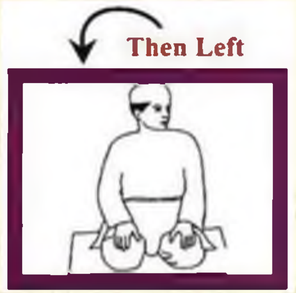

دعائے قنوت

عشاء کی نماز میں وتر پڑھنا واجب ہے جسکی تیسری رکعت میں عام نمازوں سے ہٹ کر قراءت بھی واجب ہے جبکہ رکوع سے قبل تکبیر کہہ کر کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور پھر باندھ کر دعائے قنوت پڑھنا واجب ہے۔

اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ ۞

اے اللہ! مجھے ہدایت عطا کیجئے ان لوگوں کے زمرہ میں شامل فرمایئے جنہیں آپ نے ہدایت سے نوازا ہے، مجھے عافیت عطا کر کے ان لوگوں میں شامل فرمایئے جنہیں آپ نے عافیت بخشی ہے، میری سرپرستی فرما کر، ان لوگوں میں شامل فرمایئے جن کی آپ نے سرپرستی کی ہے، اور جو کچھ آپ نے مجھے عطا فرمایا ہے اس میں برکت عطا فرمایئے، اور جس شر کا آپ نے فیصلہ فرمادیا ہے اس سے مجھے محفوظ رکھیے، یقیناً فیصلہ آپ ہی صادر فرماتے ہیں، آپکے خلاف فیصلہ صادر نہیں کیا جا سکتا، اور جس کے آپ والی ہوں وہ کبھی ذلیل وخوار نہیں ہو سکتا، اے ہمارے رب! آپ بہت برکت والے اور بہت بلند وبالا ہیں۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحَقٌ ۞

اے اللہ! ہم آپ سے مدد چاہتے ہیں اور آپ سے بخشش مانگتے ہیں اور آپ پر ایمان لاتے ہیں اور آپ پر بھروسا رکھتے ہیں اور آپکی بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور آپکا شکر کرتے ہیں اور آپکی ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو آپکی نافرمانی کرے، اے اللہ! ہم آپکی ہی عبادت کرتے ہیں اور آپکے لیے ہی لئے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور آپکی ہی طرف دوڑتے اور خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں اور آپکی ہی رحمت کے امیدوار ہیں اور آپکے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک آپکا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

سنت اذکار بعد از فرض نماز

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۞

عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں آقا کریم ﷺ کی نماز کا ختم ہونا تکبیر (اللہ اکبر) سے پہچان لیتا تھا۔ (بخاری 842، 841، مسلم 583)

أَسْتَغْفِرُ اللهَ ۞ أَسْتَغْفِرُ اللهَ ۞ أَسْتَغْفِرُ اللهَ ۞ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ ، تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۞

میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں، میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں، میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں، اے اللہ! آپ سلامتی والے ہیں، آپکی طرف سے ہی سلامتی ہے اور آپ بابرکت ہیں، اے بزرگی اور عزت والے۔

(صحیح مسلم 591)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۞ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۞

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! جو آپ عطا کرنا چاہیں، کوئی روکنے والا نہیں، اور جو آپ روکنا چاہیں اسے کوئی دینے والا نہیں۔ اور کسی شان والے کو اسکی شان آپ سے نفع نہیں پہنچا سکتی۔

(صحیح بخاری 844، صحیح مسلم 593)

کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: جو شخص ہر نماز کے بعد یہ کلمات کہے گا، وہ محروم نہیں ہو گا۔ صحیح مسلم 596

ایک اور روایت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت میں 33 بار اللہ اکبر کے ساتھ یہ وارد ہے کہ اسکے گناہ معاف کر دیے جائیں گے خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ (33بار)۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33بار)۔ اللّٰهُ أَكْبَرُ (34بار) کہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۞ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ۞

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کی توفیق و مدد کے بغیر گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، ہم اسکی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کے لیے فضل ہے اور بہترین ثناء اسی کے لیے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، ہم اسی کے لیے عبادت کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافروں کو ناپسند ہو۔

(صحیح مسلم 594)

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے مجھے حکم دیا کہ میں ہر فرض نماز کے بعد معوذات پڑھا کروں۔ صحیح ابوداؤد 1523، نسائی 1337

سورۃ اخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞

اے نبی مکرّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! آپ فرما دیجئے: وہ اللہ ہے جو یکتا ہے۔

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞

اللہ سب سے بے نیاز ہے۔

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۞

نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ پیدا کیا گیا۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞

اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔

سورۃ الفلق

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ

اے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! آپ فرما دیجئے کہ میں صبح کے پیدا کرنے والے کی پناہ مانگتا ہوں۔

مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ

اس کی مخلوقات کے شر سے۔

وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ

اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔

وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۙ

اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔

وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

سورۃ الناس

قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلنَّاسِ ۝

اے نبی ﷺ! آپ فرما دیجئے کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آیا۔

مَلِكِ ٱلنَّاسِ ۝

لوگوں کے بادشاہ کی۔

إِلَٰهِ ٱلنَّاسِ ۝

لوگوں کے معبود کی۔

مِن شَرِّ ٱلۡوَسۡوَاسِ ٱلۡخَنَّاسِ ۝

اس شیطان کے شر سے جو وسوسہ ڈال کر چھپ جاتا ہے۔

ٱلَّذِی یُوَسۡوِسُ فِی صُدُورِ ٱلنَّاسِ ۝

جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔

مِنَ ٱلۡجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ ۝

جنوں اور انسانوں میں سے۔

PAKISTAN ISLAMIC RESEARCH CENTER
آن لائن قرآن اکیڈمی

تمت بالخیر

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيمُ

www.pirc.com.pk